۱۲۵ سال بعد

فضائل وکرامات غوث اعظم پر مشتمل نایاب کلام بنام

وسائلِ بخشش
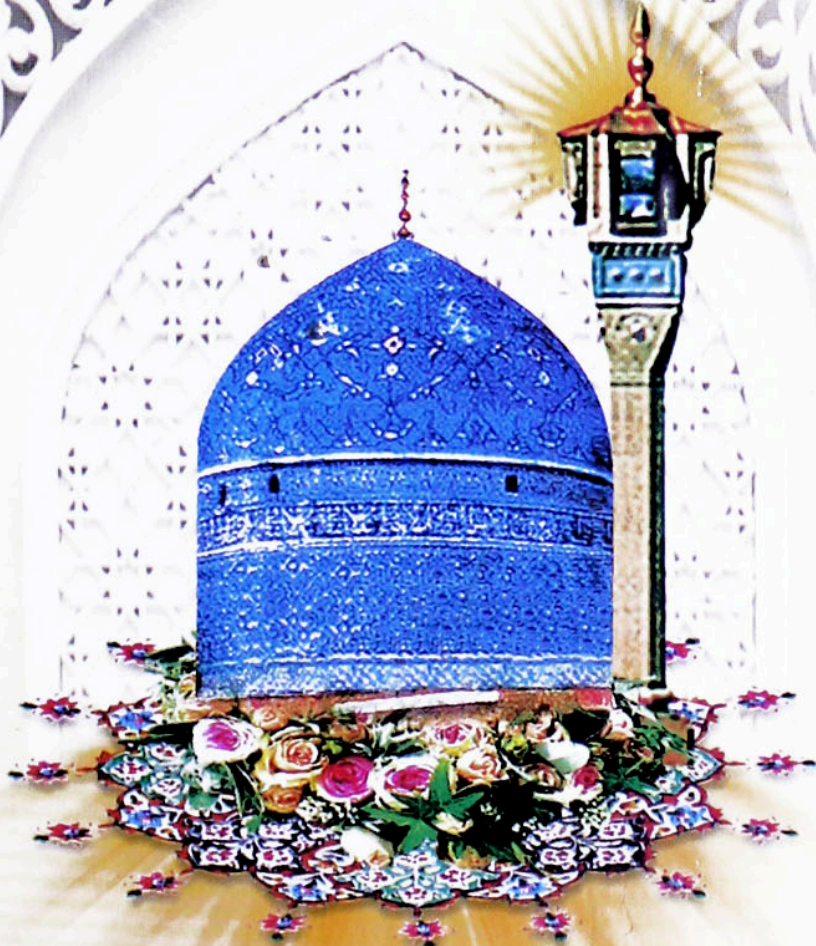
۱۳۰۹ھ

تصنیف لطیف

استاذ زمن شہنشاہِ سخن

برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا محمد حسن رضا خان قادری برکاتی بوالحسینی بریلوی

ترتیب وتحقیق

محمد ثاقب رضا قادری

ایم اے علوم اسلامیہ (پنجاب یونیورسٹی)

فضائل وکرامات غوث اعظم پر مشتمل نایاب کلام بنام
وسائل بخشش
۱۳۰۹ھ
تصنیف لطیف
استاذ زمن شہنشاہ سخن
برادر اعلیٰ حضرت مولانا محمد حسن رضا خان قادری برکاتی نوری بریلوی
محمد ثاقب رضا قادری
مکتبہ اعلیٰ حضرت
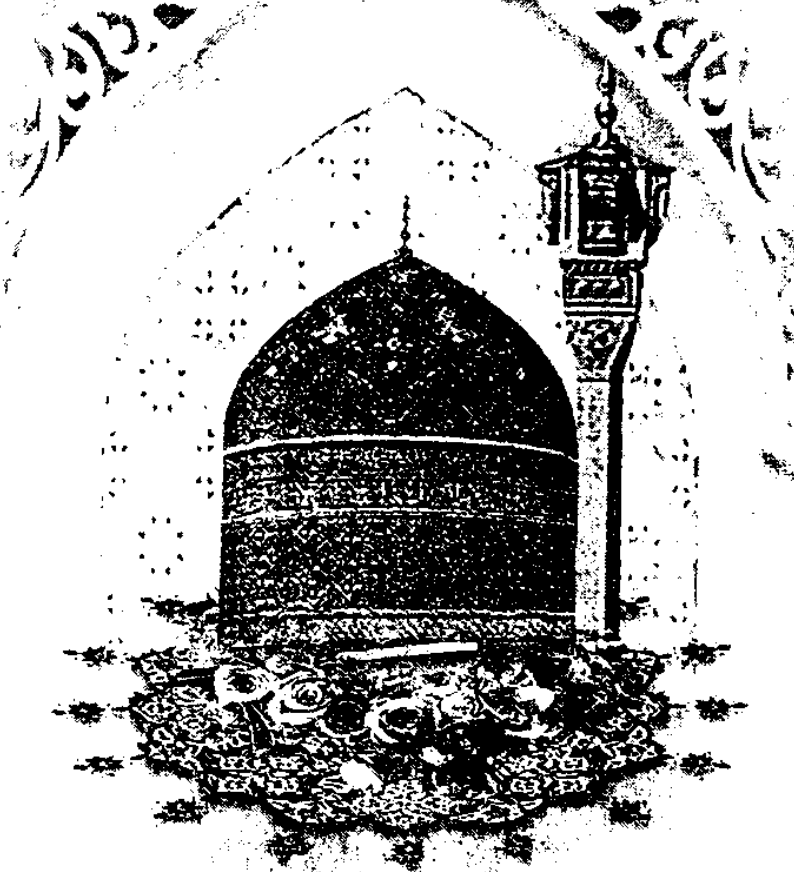
تفصیلات

کتاب	:	وسائلِ بخشش [1309ھ]
موضوع	:	ذکرِ کراماتِ حضورغوث پاک رضی اللہ عنہ
کلام	:	برادرِ اعلیٰ حضرت اُستاذِ زمن علامہ حسن رضا خان حسنؔ قادری برکاتی ابوالحسینی بریلوی۔علیہ رحمۃ اللہ الولی۔
ترتیب جدید	:	محمد ثاقب رضا قادری۔عفی عنہ۔(0313-4946763)
نظرثانی	:	پروفیسر علامہ محمد افروز قادری چریا کوٹی۔خلیفہ حضور تاج الشریعہ (کیپ ٹاؤن، ساؤتھ افریقہ) مدظلہ العالی
صفحات	:	ایک سو پچیس (125)
اشاعت	:	2012ء......1433ھ
قیمت	:	/روپے
کاوش	:	دارالکتاب، لاہور darulkitab11@gmail.com
ناشر	:	مکتبہ اعلیٰ حضرت، دربار مارکیٹ، لاہور

روایت دیگر

(مجلسِ وعظ میں بارش ہونے اور حضور کی نگاہ سے بادلوں کا چھٹنا)

[تحفۃ القادریہ، (فارسی/اُردو) صفحہ 88/99، بہجۃ الاسرار: 147]

کہتے ہیں عدی بن مسافر
تھا مجلسِ وعظ میں مَیں حاضر
ناگاہ ہوا شروع باراں
ہونے لگی انجمن پریشاں

دیکھے جو یہ برہمی کے اُطوار
سر سوئے فلک اُٹھا کے اک بار
کہنے لگے اس طرح وہ ذیشاں
میں تو کروں جمع تُو پریشاں

فوراً وہ مقام چھوڑ کر ابر
تھا قطرہ فشاں اِدھر اُدھر برابر
اللہ رے جلالِ قادریّت
قربان کمالِ قادریّت

(۱) یہ واقعہ امام شطنوفی علیہ الرحمۃ نے بہجۃ الاسرار میں شیخ عدی بن مسافر کے علاوہ شیخ حماد اور ابوزید عبد الرحمن بن احمد قرشی علیہم الرحمۃ کی سند سے بھی تحریر کیا تاہم سب کے الفاظ یہی ہیں کہ حضور غوث پاک نے ارشاد فرمایا: اَنَا اَجْمَعُ وَ اَنْتَ تُفَرِّقُ یعنی میں لوگوں کو جمع کرتا ہوں اور تُو متفرق کرتا ہے۔ اتنا کہنا تھا کہ بارش موقوف ہوگئی جبکہ شیخ عدی بن مسافر کہتے ہیں کہ مجلس پر ایک قطرہ بھی نہ پڑا مگر مدرسہ کے اطراف میں بارش ہوتی رہی۔ قادری